تذکرۃ المسیح

مصنّف

ایل۔ایم۔عبداللہ

تذکرۃ المسیح

مصنف

ایل۔ ایم عبد اللہ

ترجمہ

داؤد شمس و شوکت نُور

ایڈیشن ——— اوّل

تعداد ——— ۱۸۰۰۰

نومبر ——— ۱۹۹۷ء

ناشر ——— مدرستہ الکتاب

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۶۳ لاہور

ہدیہ ——— ۷-۰۰ روپے

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱-	جاوید اور پرویز	۵
۲-	خدا کا برہ	۸
۳-	خدا کا کلام	۱۶
۴-	خدا کی قربانی	۱۹
۵-	گناہ	۲۶
۶-	ابرہام کا بیٹا	۳۴
۷-	خدا ایک ہے	۴۲
۸-	خدا اور انسان	۵۲
۹-	ضمیمہ	۶۵

جاوید اور پرویز

جاوید ایک دفتر میں ملازم تھا۔ یہ کہنا غلط ہو گا کہ وہ مکمل طور پر اپنی نوکری سے ناخوش تھا، بس اس کے لیے اپنے شعبہ کے انچارج کے ساتھ کام کرنا مشکل تھا۔ کیونکہ وہ ہر وقت اسی کوشش میں رہتا تھا کہ کہیں جاوید کو آگے بڑھنے کا موقع نہ مل جائے۔ جب بھی ان کے شعبہ کو کسی مشکل اور بڑے منصوبہ پر کام کرنے کا موقع ملتا تو اس کا افسر ہمیشہ یہی جتاتا کہ تمام تر عزت اور نیک نامی کا وہ اکیلا ہی حقدار ہے۔

کئی دفعہ جاوید نے نوکری تبدیل کرنے کے بارے میں سوچا مگر کسی دوسری نوکری کے ملنے کی توقعات کم ہی تھیں اور اس سے بہتر نوکری ملنا اور بھی مشکل تھا۔ اس کے علاوہ اس کی محدود تنخواہ ان ملنے والی نوکریوں کی آمدن سے زیادہ تھی۔ اسی لیے جاوید اسی کمپنی میں لگا رہا۔ پیسے نے جزو لازم کی حیثیت اختیار کر لی۔ کیونکہ اسے اپنی بیوی اور تین بچوں کی کفالت کرنا ہوتی تھی۔ جاوید کو اپنے بچوں پر بڑا ناز تھا۔ خصوصاً سب سے بڑے بیٹے حسن پر جو انجینئرنگ یونیورسٹی کا طالب علم تھا۔

ایک دن کچھ ایسا واقعہ ہوا جس سے اس کے کام میں کچھ بہتری پیدا ہوئی۔ پرویز نام ایک شخص نے اس کے شعبہ میں نوکری کر لی۔ پرویز جو

که جاوید سے عمر میں کچھ چھوٹا تھا ہمیشہ بڑے اچھے موڈ میں رہتا تھا۔ اس خوش مزاج شخص کے ساتھ رہنا بڑا آسان تھا۔ آخر کار جاوید کو کام پر ایک اچھا دوست مل گیا۔ وہ دونوں دوپہر کو اکٹھے کھانا کھاتے اور شام کو بھی ایک دوسرے سے ملتے تھے۔ پرویز بھی شادی شدہ تھا اور خدا تعالیٰ نے اسے چار ہونہار بچوں یعنی دو لڑکیوں اور دو لڑکوں سے نوازا تھا۔

جاوید اور پرویز ایک دوسرے کے بڑے اچھے دوست بن گئے۔ عموماً ایک دوسرے کے گھروں میں آیا جایا کرتے تھے۔ انہیں چائے پیتے ہوئے گفتگو کرنے کا بڑا لطف آتا۔ اکثر وقت پر لگا کر اڑ جاتا۔ وہ تقریباً ہر موضوع پر گفتگو کر سکتے تھے۔

پہلے پہل وہ صرف دفتری کام کے متعلق ہی باتیں کیا کرتے تھے۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ زندگی سے متعلق خاص سوالات بھی زیر بحث لانے لگے۔ گو کہ جاوید اور پرویز خاصے مذہبی تھے۔ مگر ان کا تعلق مختلف عقیدوں سے تھا۔ جاوید مسلمان تھا جبکہ اس کا دوست باقاعدگی کے ساتھ انجیل مقدس کا مطالعہ کرتا اور یسوع المسیح کا پیروکار تھا۔

جاوید کے لیے سب سے زیادہ حیرانی کی بات یہ تھی کہ جتنا زیادہ وہ پرویز کو جانتا اسی قدر اس کے عقیدے اور خدا کے ساتھ اس کے تعلق کے لیے

اس کے دل میں عزت بڑھتی گئی۔ جاوید کو اس بات کا احساس ہونے لگا کہ اس کے دوست کا خدا تعالیٰ کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ جس کا اسے خود کوئی تجربہ نہ تھا اور اسی بات نے اسے متجسس کر دیا۔ جاوید کا خیال تھا کہ پرویز کے خدا کے ساتھ تعلق میں المسیح کا کوئی عمل دخل ضرور ہے۔ جاوید کا بھی المسیح پر ایمان تو تھا مگر اس طرح نہیں جس طرح پرویز کا تھا۔ اسے یسوع المسیح اِبنِ مریم کے بارے میں ہر اس بات پر یقین تھا جو قرآن مجید میں لکھی تھی۔ اسی لیے اس کے دل میں المسیح کے لیے بڑی عزت تھی۔ وہ جانتا تھا کہ المسیح کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے حکم سے بہت سے معجزات کیے اور یہ کہ انہیں خدا کی طرف سے انجیل مقدس ملی تھی۔ اسی دوران جاوید کو یہ احساس بھی ہوا کہ اسے المسیح کی زندگی کے بارے میں چند باتوں کا ہی علم تھا اور اس عظیم رسول، جسے قرآن مجید نے بھی بہت القاب دیئے ہیں، کے بارے میں مزید جاننے کی خواہش پیدا ہوئی۔

ایک دن جاوید نے تجسس سے مغلوب ہو کر یہ فیصلہ کیا کہ وہ المسیح کے بارے میں اپنے دوست پرویز سے معلوم کرے گا۔ اس کے اس فیصلے سے ایک دلچسپ گفتگو کا آغاز ہوا۔

خدا کا برہ

"مجھے یسوع ابن مریم کے بارے میں بتاؤ۔" جاوید نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا۔ "میں اس کے بارے میں اور بھی جاننا چاہتا ہوں۔"

پرویز نے لمحہ بھر کے لیے سوچا پھر بولا "اگر تم یہ سمجھنا چاہتے ہو کہ یسوع المسیح دُنیا میں کیوں آئے تو تمہیں قربانی کے مفہوم کو سمجھنا ہو گا۔"

"قربانی! کیا مطلب ہے تمہارا؟" جاوید بہت حیران ہوا۔ مگر پرویز نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "ہم قربانی کے مفہوم کو عید الاضحیٰ میں دیکھ سکتے ہیں۔ تم جانتے ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہام علیہ السلام سے ان کے بیٹے کی قربانی مانگی تو ان کے فرزند کے ساتھ کیا ہوتا اگر عین وقت پر ان کے بیٹے کی جگہ جانور نہ مہیا ہوتا؟"

"یقیناً حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی قربان ہو جاتے۔" جاوید نے جواب دیا۔

"یہی ہے قربانی کا مطلب" پرویز نے بتایا۔ "یعنی کسی ایک کو کسی دوسرے کی خاطر مرنا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ایک برہ مہیا کیا جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی جگہ پر قربان ہوا اور میں بھی بالکل حضرت ابراہام علیہ السلام کے بیٹے کی جگہ پر ہوں۔ میں موت کے اختیار میں ہوں۔" پرویز نے کہا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" جاوید نے متجسس لہجے میں پوچھا۔

پرویز نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ بتایا۔ "بائبل مقدس میں یہ لکھا ہے کہ :

"گناہ کی مزدوری موت ہے۔" (۱)

میرے گناہوں کی مزدوری موت ہے کیونکہ میں گنہگار ہوں۔ بے شک لوگ مجھے بہت مذہبی شخص سمجھتے ہیں کیونکہ میں ہر روز خدا سے دعا مانگتا ہوں، کلام مقدس پڑھتا اور اس کی خدمت کرتا ہوں۔ مگر پھر بھی میں خداوند کی نظر میں گنہگار ہی ہوں۔ کیا خدا تعالیٰ کے سوا کوئی اور کامل ہے؟" پرویز نے پوچھا۔

"کوئی نہیں صرف خدا تعالیٰ ہے۔" جاوید نے بتایا۔

"للہذا خدا تعالیٰ کے سامنے ہم سب گنہگار ہیں۔ کیا تم اس حقیقت سے انکار کرتے ہو؟" پرویز نے پوچھا اور جاوید تسلیم کرتا ہے کہ یہ سچ ہے اور کہتا ہے۔

"حضرت ابراہام علیہ السلام کے بیٹے کی طرح میں بھی موت کے اختیار میں ہوں مگر پھر میرے گناہوں کا کفارہ کہاں ہے؟" پرویز نے پوچھا۔ مگر جاوید کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا۔

پرویز نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا "یوحنا بپتسمہ دینے والا (حضرت یحیٰ ابن زکریا علیہ السلام) حضرت یسوع المسیح کے زمانہ میں آیا۔ اس نے

جب پہلی مرتبہ یسوع المسیح کو دیکھا تو کہا

"دیکھو یہ خدا کا برہ ہے، جو دُنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے" (۲)

یسوع المسیح انسانی برہ نہیں تھا۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تھا۔ اُوپر سے آیا تھا۔ روح القدس (روح اللہ) نے کنواری مریم پر سایہ ڈالا، وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹے کو جنم دیا۔ جیسا کہ تم جانتے ہو کہ وہ اِبن مریم کہلایا، کلمۃُ اللہ اور روح اللہ کہلایا۔ وہ پاک تھا اور آسمان سے خدا تعالیٰ کا برہ بن کر آیا تھا۔ یسوع المسیح نے خدا تعالیٰ کے حضور کامل زندگی بسر کر کے خود کو خدا کا برہ ثابت کیا۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس نے کبھی بھی ذاتِ ربُ العزت سے (استغفراللہ) اپنے گناہوں کی معافی نہیں مانگی تھی اس لیے کہ وہ خدا تعالیٰ کا کامل برہ تھا اور چونکہ وہ خدا تعالیٰ کا برہ بن کر اس دنیا میں آیا تھا اس لیے اس نے قربان ہونا تھا اور یہ اس وقت ہوا جب اس نے اپنی مرضی سے اپنی جان موت کے حوالے کی۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا اور زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور پھر دُنیا میں واپس آئے گا"

پرویز لمحہ بھر کے لیے خاموش ہو گیا اس نے جاوید کی طرف دیکھا اور کہا

"میری حالت بالکل حضرت ابراہام کے بیٹے جیسی ہے میں موت کے اختیار میں ہوں لیکن میرے گناہوں کی معافی خدا تعالیٰ کے سچے برے یسوع المسیح کے ذریعے سے ہوئی۔ اب خدا اپنے برے کے ذریعے ہمیں تمام گناہوں کی معافی اور فردوس کی ابدی زندگی کی پیش کش کرتا ہے۔ کیونکہ یسوع المسیح نے تمہارے اور تمام بنی نوع انسان کے گناہ خود اٹھا لیے۔"

جاوید کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔ "اگر یسوع المسیح نے تمام دُنیا کے گناہ اٹھا لیے ہیں تو پھر مجھے موت نہیں آ سکتی کیونکہ اس طرح تو مجھے ابدی زندگی مل چکی ہے۔"

"جاوید" پرویز بولا "فرض کرو کہ تمہاری سالگرہ ہے اور یسوع المسیح ایک تحفہ لے کر آتا ہے اور تمہارے دروازے پر دستک دیتا ہے اور کہتا ہے کہ جاوید میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ یعنی تمہارے گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی یعنی ایسی زندگی جس میں آج ہی سے تمہارا شخصی تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو جائے گا۔ مگر اس کے لیے تمہیں چند شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ تمہیں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا ہو گی۔ گناہوں کا اقرار کر کے میری قربانی کے ذریعے سے معافی پانا ہو گی۔ اگر تم قبول کرو تو یہ تحفہ تمہارا ہو سکتا ہے ورنہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔"

"شاید تم سوچ رہے ہو کہ میں نے بہت بڑی بات کہہ دی" پرویز نے کہا۔ "لیکن جب بھی خدا تعالیٰ کا کوئی خادم یسوع المسیح کے ذریعے خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی راہ بتاتا ہے تو ایسا ہی لگتا ہے جیسے یسوع المسیح ابن مریم جو مصلوب ہوا اور زندہ ہوا وہ آپ ہمارے دل پر دستک دے رہا ہے۔ اس نے انجیل مقدس میں فرمایا ہے :

"دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اس کے پاس اندر جاکر اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔" (۳)

پرویز نے مزید کہا۔ "اپنے دل کا دروازہ یسوع المسیح کے لیے کھولنا، اسے اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دینا کہ وہ آئے اور میرے ساتھ کھانا کھائے، یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے خدا تعالیٰ کی طرف سے پیش کیا گیا تحفہ حاصل کرنا ہے، یعنی وہ تحفہ جو خداوند ہر ایک کو دینا چاہتا ہے۔"

"پرویز! تم نے جو کچھ یسوع المسیح کے بارے میں بتایا ہے۔ اس نے میرے دل پر گہرا اثر کیا ہے۔ مجھے آج کی گفتگو پر سوچنے کے لیے کچھ وقت چاہیے۔ مگر تیار رہنا میں آئندہ ملاقات میں یسوع المسیح کے متعلق اور بھی

جانا چاہوں گا۔" یہ کہہ کر جاوید نے اجازت مانگی۔

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

خدا کا کلام

"پچھلی ملاقات میں تم نے مجھے یسوع ابن مریم کے بارے میں جو کچھ بتایا میں نے اس پر بہت غور کیا۔" جاوید بات کو شروع کرتے ہوئے بولا "قبل اس کے کہ باہم گفتگو کا آغاز کیا جائے میرے ذہن میں یسوع المسیح کے متعلق بہت سارے سوالات ہیں جو تم سن لو۔"

"بالکل ضرور بتاؤ۔" پرویز نے جواب دیا۔

جاوید نے دوبارہ بات شروع کرتے ہوئے کہا۔ "جیسا کہ تم جانتے ہو ہم مسلمان آسمانی کتابوں یعنی توریت، جو حضرت موسیٰ ؑ پر نازل ہوئی، زبور، جو حضرت داؤد ؑ پر نازل ہوئی، انجیل مقدس جو حضرت عیسیٰ ؑ پر نازل ہوئی اور قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں اور مجھے یہ بھی سکھایا گیا ہے کہ قرآن مجید کے علاوہ تمام الہامی کتابوں میں یہودیوں اور عیسائیوں نے ردوبدل کر دیا ہے۔ اس لیے اب جو کچھ ان کتابوں میں لکھا ہے۔ اس پر یقین نہیں کرنا چاہئے۔ تمہاری بائبل مقدس جس پر تمہارا ایمان ہے بگڑ چکی ہے۔ اب وہ جھوٹ اور سچ کا مجموعہ بن چکی ہے۔"

"کیا تم اس دلیل کے لیے کوئی تاریخی ثبوت پیش کر سکتے ہو؟" پرویز نے سوال کیا۔

جاوید سوچ میں پڑ گیا۔ اس کی حیرانی بتا رہی تھی کہ اس نے محض سنی سنائی بے بنیاد باتیں ہی کی ہیں۔

پرویز نے بات جاری رکھتے ہوئے پوچھا "کیا تم بتا سکتے ہو! یہ نام نہاد تبدیلی کب ہوئی یا کیسے کی گئی؟"

"نہیں میں نہیں بتا سکتا۔" جاوید تھوڑا پشیمان ہوتے ہوئے بولا "مجھے آج تک کسی نے اس بنیادی سوال کے بارے میں نہیں بتایا۔"

چند لمحوں بعد پرویز نے پوچھا۔ "کیا تم سوچ سکتے ہو کہ قرآن مجید میں تبدیلی ممکن ہے؟"

"استغفراللہ" جاوید بڑے دعوے کے ساتھ بولا۔ "یہ بالکل ناممکن ہے مومنین تو کسی کو تحریف کرنے کی کوشش بھی نہیں کرنے دیں گے۔"

پرویز گے جواب دیا۔ "تم یہ کیوں سوچتے ہو کہ ہم بائبل مقدس کو فرق نظر سے دیکھتے ہیں۔ تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ سچے ایمانداروں نے کسی کو یہ اجازت دی ہوگی کہ بائبل مقدس کو تبدیل کر کے ایک تحریف شدہ بائبل تیار کر لیں۔ میں اس خدا پر یقین رکھتا ہوں جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ جو ہر شے پر قادر اور کائنات کے تمام رازونیاز کا مالک ہے۔ اسی نے اپنا کلام انسان کو دیا اور وہ اپنے کلام کو تحریف سے بچانے کی قدرت بھی

رکھتا ہے۔

اپنی نظر جاوید پر مرکوز کرتے ہوئے پرویز نے پوچھا۔ "جاوید کیا تمہارا ایمان اس بات پر ہے کہ اس جہان میں جو کچھ بھی رونما ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ہی ہوتا ہے؟"

"ہاں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔" جاوید نے جواب دیا۔

"کیا واقعی تم یہ ایمان رکھتے ہو کہ خدا تعالیٰ نے پہلے اپنا کلام دُنیا کو دیا اور پھر بعد میں یہ فیصلہ کیا کہ اب اسے بگاڑ دیا جائے یا تبدیل کر دیا جائے یا پھر کیا خدائے بزرگ و برتر کے پاس یہ طاقت و اختیار نہیں کہ اپنے کلام کو تحریف سے بچا سکے؟" پرویز نے پوچھا۔

"یقیناً خدا تعالیٰ اپنے کلام کو تحریف سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔" جاوید نے تسلیم کیا۔

"جاوید کیا تم جانتے ہو کہ بائبل مقدس ایک حیرت انگیز کتاب ہے؟ یہ تقریباً 1400 سال کے طویل عرصہ کے دوران احاطہ تحریر میں لائی گئی۔ یہ توریت شریف، زبور شریف، انجیل مقدس اور کئی دوسری کتابیں جو بہت سارے انبیاء اور رسولوں کے ذریعے سے لکھی گئیں، ان پر مشتمل ہے۔ بائبل مقدس کے دو حصے ہیں، جن میں پہلا حصہ پرانا عہد نامہ ہے جو یسوع

المسیح کی پیدائش سے پہلے کے زمانہ پر مشتمل ہے اور دوسرا حصہ نیا عہد نامہ ہے، جو یسوع المسیح کے اس دُنیا میں آنے سے شروع ہوتا ہے۔ بائبل مقدس تین مختلف زبانوں میں لکھی گئی۔" پرویز نے بتایا۔

"وہ کون سی زبانیں ہیں؟" جاوید حیران ہو گیا۔

"عبرانی، ارامی اور یونانی زبانوں میں لکھی گئی۔" پرویز نے بتایا۔

"خدا تعالیٰ نے اپنا کلام لوگوں تک پہنچانے کے لیے کئی مختلف طرح کے لوگوں کو استعمال کیا۔ جن میں کچھ بادشاہ اور ریاستوں کے مالک تھے۔ کچھ چرواہے اور مچھیرے تھے۔ بائبل مقدس تو خدا تعالیٰ کی الٰہی قدرت کا ایک کرشمہ ہے۔ باوجود اس کے کہ زمانے کے مختلف ادوار اور مختلف قسم کے بہت سارے لوگ اس کے لکھنے میں استعمال ہوئے۔ ساری کتاب مقدس ایک ہی پیغام کو سموئے ہوئے ہے۔ بائبل مقدس شروع سے آخر تک ایک ہی مقصد کو بیان کرتی ہے اور وہ مقصد ہے یسوع المسیح"

"کیا یہ سچ ہو سکتا ہے کہ خدا 1400 سال تک یسوع المسیح ہی کے بارے میں بولتا رہا ہے؟" جاوید بڑی بے یقینی کی حالت میں بولا۔

"جاوید!" پرویز نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "خدا تعالیٰ نے شروع سے لے کر اب تک تمام وقت میں یسوع المسیح کے بارے میں ہی بتایا ہے۔"

"کیاواقعی یہ ممکن ہے؟" جاوید نے شک بھرے لہجے میں پوچھا۔

"ہاں۔کیونکہ خداوند کے لیے ہربات ممکن ہے۔" پرویز نے جواب دیا۔

"مگر جب ہم دوبارہ ملیں گے۔تب اس بارے میں بات کریں گے بلکہ میں اور بھی باتیں جاننا چاہوں گا۔" جاوید نے کہااور اجازت مانگی۔

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

خدا کی قربانی

"میں یہ جاننے کے لیے بے چین ہوں کہ یسوع المسیح کس طرح سے پوری بائبل مقدس کا شروع سے آخر تک مرکز بنتا ہے؟" جاوید نے پوچھا۔

"کیاتمہیں یاد ہے جب ہم نے یسوع المسیح کے خدا کا وہ برہ ہونے پر گفتگو کی تھی۔ جس نے ساری دُنیا کے گناہ اٹھالیے؟" پرویز نے پوچھا۔

"ہاں۔ مجھے یاد ہے" جاوید نے جواب دیا۔ "میں کس طرح بھول سکتا ہوں؟"

"خدا انسان کو ابتداء سے لے کر یسوع المسیح اِبن مریم تک قربانی کے بارے میں سکھاتا رہاہے۔" پرویز نے کہا۔

"لیکن کس طریقے سے؟" جاوید نے پوچھا۔

"کائیل اور ہائبل کے زمانہ میں زمین پر کتنے لوگ تھے؟" پرویز نے پوچھا۔

جاوید نے تھوڑی دیر سوچ کر جواب دیا۔ "چار لوگ، حضرت آدم علیہ السلام، اماں حوا، کائیل اور ہائبل۔"

"صرف چار لوگ" پرویز نے کہا۔ "مگر پھر بھی وہ جانتے تھے کہ ضروری ہے کہ خدا کی عبادت قربانی کے ساتھ کرنی چاہئے۔ انہوں نے یہ کیسے

جاتا؟" پرویز نے سوال کیا اور خود ہی جواب دیا۔ "چونکہ خدا مقدس اور پاک ہے مگر انسان گنہگار ہے اور اسے اپنے گناہ کے بدلے کفارہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کی پرستش قربانی گزران کر کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام اور دوسرے تمام رسول اور انبیاء نے خدا تعالیٰ کی پرستش قربانی چڑھا کر کی ہے۔" پرویز نے مزید کہا۔ "اور میں بھی خدا تعالیٰ کی عبادت و پرستش ان ہی انبیاء اور رسولوں کی طرح کرتا ہوں۔"

"نہیں۔ اب تم مذاق کر رہے ہو۔ تم تو قربانی کے لیے جانور وغیرہ خریدنے بازار نہیں جاتے۔" جاوید نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میں خدا تعالیٰ کی پرستش یسوع المسیح کے ذریعے سے کرتا ہوں۔ وہی وہ خدا کا برہ ہے جو میرے گناہوں کی خاطر قربان ہوا۔" پرویز نے جواب دیا۔ "کیونکہ بائبل مقدس میں لکھا ہے۔"

"کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے، جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا۔" (۱)

"خدا ایک ہے اور خدا اور ہمارے بیچ میں درمیانی بھی ایک ہی ہے۔ یعنی

یسوع المسیح جس نے اپنے آپ کو ہم سب کے لیے کفارہ کے طور پر پیش کیا اور جاوید تمہارے لیے بھی اور شروع سے لے کر آج تک لوگ زندہ خدا کی پرستش قربانی کے ساتھ ہی کرتے آئے ہیں۔"

"اب میں سمجھ رہا ہوں کہ تم کیا کہنا چاہتے ہو۔ مگر یہ تمام باتیں ذرا تفصیل کے ساتھ بتاؤ۔" جاوید نے سنجیدگی سے کہا۔

تھوڑی دیر بعد پرویز نے جواب دیا۔ "خدا تعالیٰ نے ماضی میں قربانی کے مفہوم اور مقصد کو ظاہر کیا۔ خصوصاً حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت میں۔ شریعت کی تمام تعلیم میں گناہ کے کفارہ کا مفہوم کلام کے ان الفاظ سے واضح ہو جاتا ہے۔"

"اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی۔" (۲)

"لیکن قربانی کے متعلق اس تعلیم کا یسوع المسیح کے ساتھ کیا تعلق ہے؟" جاوید نے حیران ہو کر پوچھا۔

پرویز نے کہا۔ "قربانی کے مفہوم کی تعلیم میں یسوع المسیح کے کفارہ کی جگہ جگہ نبوتیں کی گئی ہیں۔ ان نبوتوں میں یہ پیشن گوئیاں کی گئی ہیں کہ جب

یسوع المسیح اس دُنیا میں آئے تو اسے ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لیے قربان ہونا ہو گا۔" پرویز نے بائبل مقدس اٹھائی، کھولی اور جاوید کو ایک حوالہ دکھاتے ہوئے کہا۔ "تم خود دیکھ لو تقریباً سات سو سال قبل از مسیح یسعیاہ نبی یسوع المسیح کی قربانی کے متعلق کیا لکھتا ہے۔"

"تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا پر ہم نے اسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا ہماری ہی سلامتی کے لیے اس پر سیاست ہوئی تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔" (۳)

جاوید جو نبی کے الفاظ بڑے غور کے ساتھ سن رہا تھا، بولا۔ "کیا واقعی یہ الفاظ یسوع المسیح کی ولادت سے سینکڑوں سال پہلے لکھے گئے۔"

"ہاں" پرویز نے کہا "نبوتوں کے مطابق یسوع المسیح کو حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان سے پیدا ہونا تھا۔ حضرت داؤد علیہ السلام یسوع المسیح سے تقریباً ایک ہزار برس قبل اس دُنیا میں تھے۔ وہ یسوع المسیح کی مصلوبیت کو بیان کرتے ہیں اور صلیب پر چڑھانا موت کی سزا کا ایک نہایت اذیت ناک اور سُست طریقہ تھا۔ جس شخص کو مصلوب کیا جاتا تھوڑی دیر کے بعد اس کی ہڈیاں جوڑوں سے الگ ہونا شروع ہو جاتی تھیں۔ اس کے علاوہ اسے شدید پیاس کو بھی برداشت کرنا پڑتا تھا۔ حضرت داؤد علیہ السلام لکھتے ہیں :

"میں پانی کی طرح بہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں۔ میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ میں اپنی

سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے اور گھورتے
ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری
پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔" (۴)

"حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ اس وقت لکھا جبکہ ابھی سزائے موت کے لیے صلیب کا طریقہ استعمال بھی نہ ہوا تھا بلکہ یہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام سے کافی عرصہ بعد رومی دور حکومت میں یسوع المسیح کے زمانہ میں ایجاد ہوا۔"

"لٰہذا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ یہ تمام پیشین گوئیاں یسوع المسیح میں پوری ہوئیں؟" جاوید نے پوچھا۔

"ہاں۔ یہی نہیں بلکہ اور بہت ساری نبوتیں یسوع المسیح میں پوری ہوئیں۔" پرویز نے جواب دیا۔ "یسوع المسیح نے متعدد موقعوں پر اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اپنی جان فدیہ کے طور پر دینے کے لیے ہی آئے ہیں۔ انہوں نے اپنے بارے میں خود فرمایا :

"کیونکہ اِبنِ آدم بھی اس لیے نہیں آیا کہ خدمت
لے بلکہ اس لیے کہ خدمت کرے اور اپنی جان
بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔" (۵)

"جاوید کیا اب تم سمجھ گئے کہ بنی نوع انسان کے گناہ کے کفارہ سے متعلق خدا تعالیٰ نے بائبل مقدس میں کیا تعلیم دی اور وہ یسوع المسیح میں کس طرح سے پوری ہوتی ہے۔"

"پرویز" جاوید بولا "آج سے پہلے میں نے یہ سب کبھی نہیں سنا تھا۔ یہ تو بہت دلچسپ ہے۔ مجھے ان باتوں پر غور کرنے کے لیے کچھ وقت چاہیے مگر میں جلد ہی اور سوالوں کے ساتھ تمہارے پاس آؤں گا۔"

"یہ بائبل مقدس میری طرف سے تحفتاً رکھو۔" پرویز بائبل مقدس پکڑاتے ہوئے بولا۔ "اس کو نئے عہد نامہ سے پڑھنا شروع کرو کیونکہ یہاں تم یسوع المسیح کی زندگی، ان کے حیرت انگیز معجزات اور تعلیم کے بارے میں اور بھی جان سکو گے۔"

"شکریہ" جاوید نے کہا۔ "میں نے اہل کتاب کے بارے میں تو بہت کچھ سن رکھا ہے مگر اس کتاب کو پہلے کبھی نہیں پڑھا۔ آپ ضرور اس کتاب میں سے یسوع المسیح، ان کے معجزات اور تعلیم کے بارے میں پڑھوں گا۔"

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

گناہ

"پرویز" جاوید نے بات شروع کرتے ہوئے کہا۔ "پچھلی ملاقات سے لے کر اب تک میں یسوع المسیح اور بنی نوع انسان کے لیے اس کے فدیہ کے متعلق ہی سوچتا رہا ہوں۔ مگر میں ایک بات جاننا چاہتا ہوں، گناہ کہاں سے آیا اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ تمام بنی نوع انسان گنہگار ہیں۔ کیا تم مجھے یہ بتا سکتے ہو؟" جاوید نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ سوال کیا۔

"ہاں ضرور" پرویز نے سوچتے ہوئے حامی بھری۔ "مگر یہ جاننے کے لیے ہمیں کائنات کے آغاز کی طرف لوٹنا ہو گا تاکہ معلوم ہو جائے کہ گناہ کہاں سے آیا۔ توریت شریف میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جب دُنیا اور انسان کو خلق کیا تو حضرت آدم علیہ السلام کو فردوس میں رکھا۔ فردوس میں وہ بالکل پاک تھا اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا پکا رشتہ تھا۔ مگر جیسا تم جانتے ہو فردوس میں ایسا کام ہوا جس نے وہاں پر زندگی کو برباد کر دیا۔ جاوید کیا تم بتا سکتے ہو کیا ہوا تھا؟"

"شیطان آیا اور اس نے سب کو تباہ کر دیا۔" جاوید نے جواب دیا۔

"بالکل درست" پرویز بولا۔ "خدا تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے سے منع کیا تھا۔ جب اس نے کہا :

"تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔" (۱)

مگر شیطان سانپ کے بھیس میں حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی اور وہ پھل کھالیا جس کا انجام انسان کے لیے ہلاکت ٹھہرا۔ جب سے گناہ بنی نوع انسان کی زندگی میں داخل ہوا ہے تب سے ہر ایک فرد گنہگار ہو گیا ہے۔"

"کیا واقعی ہر ایک گنہگار ہو گیا ہے؟" جاوید نے بڑے شک بھرے لہجے میں پوچھا۔ "میرے لیے یقین کرنا بہت مشکل ہے اور اگر یہ سچ ہے بھی تو پھر کس طرح ہر ایک گنہگار ہو جاتا ہے؟"

"انسان اس پھل جیسا ہو گیا جو اس نے کھایا۔" پرویز نے مزید کہا۔ "انسان اچھائی اور برائی کا عجیب مجموعہ بن گیا۔ ایک وقت میں انسان نہایت اعلیٰ اور نیکی کے کام انجام دے رہا ہوتا ہے اور اگلے ہی لمحے وہ سنگین قسم کی برائی میں ملوث ہوتا ہے۔ شاید وہ اپنے پڑوسی کو دھوکہ وغیرہ دے رہا ہوتا ہے۔ ایک پل میں انسان بہت پیار کرنے والا اور چاہنے والا لگتا ہے مگر اگلے ہی لمحے وہ نفرت سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ خود غرضی، شہوت

اور کئی طرح کی برائیوں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ جاوید جیسا کہ تم جانتے ہو کہ تمام بنی نوع انسان گناہ سے دو چار ہیں۔ ہر مذہب اس سے بچنے کے لیے کہتا ہے۔ ہر قوم اس کی روک تھام کے لیے قوانین نافذ کرتی ہے۔ نہایت غور طلب نقطہ یہ ہے کہ لوگ گنہگار اس لیے نہیں کہ انہوں نے گناہ کیا ہے۔ بلکہ وہ گناہ ہی اس لیے کرتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں۔ بالکل ایسے جیسے انسان کے اندر چھوٹا سا کارخانہ ہے جو گناہ اور بدی پیدا کرتا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟" پرویز نے جاوید کو نظروں سے جانچتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے بڑے دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ بنی نوع انسان کے بارے میں تمہارا بیان حقیقت کے بہت قریب ہے۔ واقعی لوگ اچھائی اور برائی کا عجیب مجموعہ ہیں۔" جاوید نے سوال کرتے ہوئے کہا۔ "مگر اس سب میں شیطان کا کیا عمل دخل ہے؟"

"گناہ ہی کے ذریعے سے تو شیطان نے بنی نوع انسان کی زندگیوں اور معاشرہ میں اختیار حاصل کیا تھا۔" پرویز مزید بتاتے ہوئے بولا۔ "پہلے اس نے حضرت آدم اور حوا ؑ کو گمراہ کیا اور وہی حربہ آج بھی استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیں گمراہ کرتا ہے تاکہ ہم لگاتار گناہ میں زندگی بسر کریں۔ یہ گناہ

ہی تو ہے جس کے ذریعے شیطان ہماری زندگیوں میں اختیار حاصل کر لیتا ہے اور گناہ ہی انسان کو خدا سے جدا کرتا ہے۔ گناہ کیے باعث دُنیا آج اس حال کو پہنچی ہے۔ خدا تعالیٰ نے تو ہر شے اچھی بنائی مگر انسان اس دُنیا میں کثرت سے برائی لے آیا۔ مثلاً جنگ و جدل اور لاقانونیت کے ذریعے۔ اس کے علاوہ ٹوٹے ہوئے رشتوں اور بہت سی دوسری برائیوں کی وجہ سے انسانی زندگیاں برباد ہو رہی ہیں۔"

"تو پھر تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اس طرح نہیں پیدا کیا جیسے ہم ہیں بلکہ دُنیا حضرت آدم ؑ کے گناہ کی وجہ سے اس طرح ہو گئی ہے۔" جاوید حیران ہو گیا۔

"یقیناً" پرویز بولا۔ "گناہ نسل انسانی کے اندر حضرت آدم ؑ کے ذریعے ہی سے داخل ہوا کیونکہ لکھا ہے کہ :

"پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لیے کہ سب نے گناہ کیا۔" (۲)

گناہ کا بھیانک انجام روحانی اور جسمانی موت تھا۔"

"روحانی اور جسمانی موت؟" جاوید نے سوالیہ نظروں سے پرویز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "یہ روحانی موت کیا ہوتی ہے؟"

"خدا تعالیٰ نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ اگر تو نے یہ پھل کھایا تو ضرور مرجائے گا اور چونکہ خداوند سچا ہے اور اپنے قول کا پکا ہے اس لیے نسل انسانی موت کا شکار ہوئی۔ مگر جب اس نے گناہ کیا تو ساتھ ساتھ روحانی طور پر بھی مرگیا۔"

"وہ کیسے؟" جاوید نے بڑے تجسس سے سوال کیا۔

"گناہ کی وجہ سے انسان فردوس میں سے نکال دیا گیا۔" پرویز بیان کرتے ہوئے بولا۔ "اسے اس جگہ سے نکال دیا گیا جہاں پر خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا پکا اور سچا رشتہ تھا۔ للذا انسان فردوس سے باہر رہنے لگا۔ انسان نے جب گناہ کیا تو وہ زندہ اور مقدس خدا سے جدا ہو گیا۔ یہی اس کی روحانی موت تھی۔ یہ بدی اور گناہ ہی ہے جو بنی نوع انسان کو خدا سے جدا کر دیتا ہے۔ گناہ کی وجہ سے ہم خود بخود خدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ خدا پاک اور مقدس ہے وہ گناہ سے کوئی تعلق نہیں رکھ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ایک نجات دینے والے کی ضرورت ہے جو ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے نجات دے۔ جاوید! ایک بات بتاؤ کیا تم یقین رکھتے ہو کہ

تمہارے تمام گناہوں کا حساب رکھا جاتا ہے؟"

جاوید کچھ سوچ کر بولا۔ "میں جانتا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو یہ سب لکھتے ہیں۔"

"خدا ہماری ہر بات سے باخبر ہے۔" پرویز نے بتایا۔ "ہر اچھا برا فعل، ہر لفظ، خیال اور ارادہ خدا تعالیٰ کے پاس ہر شے درج ہوتی ہے۔ کیا تم جانتے ہو کہ حشر کے دن ترازو کا پلڑا کس طرف جھکے گا؟"

"نہیں۔ یہ تو صرف خدا ہی جانتا ہے۔" جاوید نے آہستگی سے جواب دیا۔

"خدا تمہیں پیار کرتا ہے۔ جاوید! مت بھولو کہ خدا کے برے یسوع المسیح نے ہمارے تمام گناہ اپنے اوپر اٹھا لیے ہیں اور ہر گناہ کی معافی کا بندوبست کر دیا ہے۔" پرویز نے نہایت نرمی سے بتایا۔

تھوڑی دیر سوچنے کے بعد جاوید نے پوچھا۔ "واقعی اگر یسوع ابنِ مریم اتنا ہی اہم تھا تو حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کو ان کے بارے میں کیوں نہ بتایا گیا؟"

"اگر میں کہوں کہ انہیں بھی یسوع المسیح کے بارے میں بتایا گیا تھا تو کیا تم میرا یقین کرو گے؟" پرویز نے پوچھا۔

"میں نہیں سمجھتا کہ ایسا ممکن ہوا کہ انہیں بھی یسوع المسیح کے بارے میں

بتایا گیا ہو۔" جاوید نے جواب دیا۔

"خدا انسان سے پیار کرتا ہے اور اس کے ساتھ تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ اسی لیے اس نے شروع ہی سے یسوع المسیح کے متعلق بتانا شروع کر دیا تھا۔ فردوس میں جب حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا۔ اسی وقت خدا تعالیٰ نے ان کے لیے اس نجات دہندہ کو بھیجنے کا وعدہ کیا۔ جو ایک دن انسان کو شیطان کے چنگل سے رہائی دے گا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کی موجودگی میں شیطان سے کہا :

اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔" (۳)

اگر بائبل مقدس کو شروع سے آخر تک دیکھیں تو بیٹے باپ کے نام سے ہی جاتے ہیں۔ مثلاً ابرہام کا بیٹا' یعقوب کا بیٹا وغیرہ۔ مگر یہاں پر بائبل مقدس عورت کی نسل کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ یعنی کوئی ایسا انسان آنے والا تھا جو بن باپ کے ہو' صرف ماں سے پیدا ہوا اور اسی بیٹے نے ہی شیطان کے اختیار کو کچلنا تھا اور شیطان نے اسے ختم کرنے کے لیے سانپ

کی طرح سے اس کی ایڑی پر کاٹنا تھا۔ اور یہ اس وقت ہوا جب یسوع المسیح ابن مریم نے بنی نوع انسان کے گناہ کے کفارہ کے لیے اپنی جان صلیب پر دی۔"

"بہت خوب" جاوید بولا۔ "بڑی حیرت کی بات ہے کہ خدا تعالیٰ نے زمین پر انسان اول کے دور سے ہی یسوع المسیح کے بارے میں بتانا شروع کر دیا تھا۔ ایک دفعہ پھر یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ بائبل مقدس کا بنیادی نقطہ یسوع المسیح ہی ہے۔ تم نے مجھے کافی کچھ بتا دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ان پر غور کروں۔" جاوید نے اگلی ملاقات تک کے لیے اجازت مانگی۔

اسلام و علیکم!

و علیکم السلام!

ابراہام کا بیٹا

"میرے دل میں ایک سوال ہے۔" پرویز نے کہا۔ "میں انجیل مقدس کے بارے میں تمہارا نقطۂ نظر معلوم کرنا چاہتا ہوں۔"

"بے شک یہ بڑی اچھی کتاب ہے۔" جاوید نے بڑے تحمل کے ساتھ جواب دیا۔ "میں نے کبھی ایسی کتاب نہیں پڑھی۔ خصوصاً یسوع المسیح کے معجزات کو تفصیل کے ساتھ پڑھنے میں بڑا لطف آتا ہے اور پہاڑی وعظ جو حضرت یسوع المسیح نے پہاڑ پر لوگوں کو سنایا بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جو کچھ وہاں پر کہا گیا اس میں بڑی حکمت اور گہرائی پائی جاتی ہے۔ وہاں پر تو یسوع المسیح نے بہت سارے نظریات کو تہہ و بالا کر کے رکھ دیا۔ جہاں یہ کہا کہ اپنے دشمنوں سے پیار کرو او اپنے ستانے والوں کے لیے دعا کرو اور دعا کے متعلق تعلیم قطعی مختلف ہے۔ میں یہ اعتراف کرتا ہوں کہ اس کتاب نے مجھ پر بہت گہرا اثر کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی بہت سے نئے سوالات میرے ذہن میں ابھر رہے ہیں۔"

"بہت خوب" پرویز مسکراتے ہوئے بولا۔ "پھر ہم تمہارے پہلے سوال سے بات شروع کرتے ہیں۔"

"یہ بتاؤ کہ انجیل مقدس کے آغاز میں یسوع المسیح کا نسب نامہ حضرت

ابراہام علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام سے کیوں شروع ہوتا ہے؟" جاوید نے پوچھا۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد پرویز نے پوچھا۔ "کیا تمہیں وہ گفتگو یاد ہے جس میں ہم نے یہ بات کی تھی کہ بائبل مقدس مجموعی طور پر ایک مرکزی خیال اور ایک ہی مقصد کو پیش کرتی ہے؟"

"ہاں مجھے یاد ہے۔" جاوید نے جواب دیا۔

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ وہ مرکز و محور کیا ہے؟" پرویز نے پوچھا۔

"یسوع المسیح" جاوید نے جواب دیا۔

"تمہارے سوال کا جواب اسی مقصد کے ساتھ منسلک ہے۔" پرویز نے بتایا۔ "انبیاء کے مطابق یسوع المسیح کو حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت ابراہام علیہ السلام کا بیٹا ہونا تھا۔"

جاوید نے ان الفاظ پر غور کیا اور کہا۔ "جو کچھ تم نے کہا دلچسپ ہے مگر کیا تم ان انبیاء کے حوالے وضاحت کے ساتھ بتا سکتے ہو؟"

چند لمحات کی خاموشی کے بعد پرویز نے بولنا شروع کیا۔ "آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے ایک دن خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہام علیہ السلام کے ساتھ بات کی۔ اس وقت تک حضرت ابراہام "ابرام" کہلاتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے

ان کے ساتھ ایک وعدہ کیا۔ جو تمام بنی نوع انسان کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ توریت شریف میں ہم پڑھ سکتے ہیں کہ :

"اور خداوند نے ابرام سے کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کہ اس ملک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعث برکت ہو۔ جو تجھے مبارک کہیں ان کو میں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیری وسیلے سے برکت پائیں گے۔" (۱)

خدا تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو بلایا جو شادی کے کئی برسوں بعد بھی بے اولاد تھا۔ خدا تعالیٰ نے اسے ایک ملک دینے کا وعدہ کیا۔ کیونکہ وہ اسے ایک عظیم قوم بنانا چاہتا تھا۔ اس کے ساتھ عزت اور شہرت کا وعدہ کیا۔ اور یہ سب خداوند نے تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ مگر ان تمام وعدوں میں سب سے زیادہ قابل ذکر وعدہ یہ تھا کہ زمین کے سب لوگ حضرت

ابراہام علیہ السلام کے وسیلے سے برکت پائیں گے۔ اسی میں یسوع المسیح کا وعدہ بھی ملتا ہے۔ یسوع المسیح کو حضرت ابراہام علیہ السلام کا بیٹا ہونا تھا۔ جسے کے وسیلہ سے خدا تعالیٰ تمام دُنیا کو برکت دیتا۔

"یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ وعدہ صرف یسوع المسیح کے بارے میں ہی ہے کسی اور کے بارے میں نہیں؟" جاوید نے بڑی حیرانی سے پوچھا۔

"جیسے جیسے ہم توریت شریف کو پڑھتے جاتے ہیں۔ ویسے ویسے یہ بات صاف ہوتی جاتی ہے۔" پرویز نے جواب دیا۔ "وقت آنے پر حضرت ابراہام علیہ السلام کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک اضحاق جو اُن کی بیوی سارہ سے پیدا ہوا اور دوسرا ان کی لونڈی حاجرہ سے جس کا نام اسمٰعیل تھا۔ خدا تعالیٰ نے اسمٰعیل کو بھی برکت دی مگر اضحاق کی پیدائش سے حضرت ابراہام علیہ السلام پر یہ بات واضح کر دی کہ میں اپنا عہد تیرے دوسرے بیٹے اضحاق سے پورا کروں گا۔

"تب خدا نے فرمایا کہ بے شک تیری بیوی سارہ کے تجھ سے بیٹا ہو گا تو اس کا نام اضحاق رکھنا اور میں اس سے اور پھر اس کی اولاد سے اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھوں گا اور اسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے

تیری دعا سنی۔ دیکھ میں اسے برکت دوں گا اور اسے
برومند کروں گا اور اسے بہت بڑھاؤں گا اور اس
سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اسے بڑی قوم
بناؤں گا لیکن میں اپنا عہد اضحاق سے باندھوں
گا ..... (۲)

"ہاں حضرت اسمٰعیل ؑ جسے خدا تعالیٰ نے برکت دی ہم عربوں کا باپ بنا۔" جاوید نے کہا۔ "مگر ہم مسلم یہ جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بہت سارے نبی اور رسول حضرت اضحاق ؑ ہی کی نسل سے بھیجے۔"

پرویز نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا "حضرت اضحاق ؑ کے دو بیٹے عیسو اور یعقوب تھے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت یعقوب ؑ پر خواب میں ظاہر ہو کر بتایا کہ المسیح جس کا وعدہ کیا گیا تھا اس کی نسل سے پیدا ہو گا۔

"میں خداوند تیرے باپ ابراہام کا خدا اور اضحاق
کا خدا ہوں میں یہ زمین جس پر تو لیٹا ہے تجھے اور
تیری نسل کو دوں گا اور تیری نسل زمین کی گرد کے
ذروں کی مانند ہو گی اور تو مشرق و مغرب اور شمال
اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے

تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔" (۳)

"یہ تو بڑی قابل ذکر بات ہے کہ خدا تعالیٰ نے جب حضرت یعقوب ؑ کے ساتھ بات کی تو حضرت ابراہام ؑ کے ساتھ کئے گئے وعدہ کے بہت سارے حصے دہرائے۔" جاوید نے کہا۔

"ایسا ہی ہے! کیونکہ ایک ہی عہد ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل کیا گیا" پرویز نے کہا۔ "جاوید! ذرا غور کرو کہ خدا تعالیٰ حضرت یعقوب ؑ کے ایک بیٹے کے ذریعے سے دُنیا کے تمام لوگوں کو برکت دینے والا تھا۔"

"ہاں، مجھے لگ رہا کہ یسوع المسیح ایک بار پھر بائبل مقدس کا اہم مقصد و محور واضح ہو رہا ہے۔" جاوید مسکراتے ہوئے بولا۔

"بالکل ٹھیک" پرویز بولا۔ "اسرائیل کی اولاد (بنی اسرائیل) کے تو بہت سارے خاندان تھے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا خدا تعالیٰ نے اس خاندان کو بھی ظاہر کیا جس سے یسوع المسیح کو آنا تھا؟ خدا تعالیٰ نے حضرت داؤد ؑ کو چنا اور اپنا عہد ان کے ساتھ باندھا۔ بہت ساری نبوتوں میں خدا تعالیٰ نے دکھایا کہ یسوع المسیح کو حضرت داؤد ؑ کے خاندان سے ہی آنا ہے۔ یسعیاہ نبی جو حضرت داؤد ؑ سے دو سو سال بعد میں آیا یسی کے خاندان کو درخت کے تنے سے تشبیہ دیتا ہے۔ حضرت

داؤد علیہ السلام کے باپ کا نام یسی تھا۔ اسی خاندان سے کسی کو آنا تھا جس پر خدا کا روح ٹھہرنا تھا اور جس نے زمین پر غریبوں کو انصاف دینا تھا۔ زمین پر فردوس کی مانند اپنی بادشاہت قائم کرنا تھی جس میں ہر کوئی خدا تعالیٰ کو جانتا ہو۔ یسعیاہ نبی لکھتا ہے :

"اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہو گی اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی . . . . . وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا . . . اور اس وقت یوں ہو گا کہ لوگ یسی کی اس جڑ کے طالب ہوں گے جو لوگوں کے لیے ایک نشان ہے اور اس کی آرام گاہ جلالی ہو گی۔" (۴)

"اب میں اس حقیقت کو جان چکا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے پہلے سے ظاہر کیا کہ یسوع المسیح حضرت ابرہام علیہ السلام، حضرت اضحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کا بیٹا ہے۔" جاوید نے بتایا۔

"بے شک" پرویز نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"انجیل مقدس کے مطالعہ سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع المسیح کی پیدائش عین نبوتوں کے مطابق ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ انجیل مقدس کا آغاز نسب نامہ سے ہوتا ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یسوع المسیح واقعی حضرت ابراہام علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کا بیٹا ہے۔ بلکہ ایک بار پھر یسوع المسیح اِبنِ مریم بائبل مقدس کا مرکزی خیال ثابت ہوتا ہے۔" جاوید نے کہا۔

"اس کے علاوہ پرویز! تم میرے ذہن میں اٹھنے والے مشکل سوالوں سے بھی واقف ہو گے مگر ہم ان پر گفتگو آئندہ ملاقات میں کریں گے۔"

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

خدا ایک ہے

"تم کیا دیکھتے ہو؟" جاوید نے ہوا میں تین انگلیاں اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"ایک ہاتھ پر تین انگلیاں۔" پرویز نے مسکرا کر جواب دیا کیونکہ جانتا تھا کہ جاوید کیا سوچ رہا ہے۔"

"پرویز) جاوید بولا۔ "کیا تم ایک خدا کو مانتے ہو یا تین کو؟"

"جس طریقے سے میں مانتا ہوں شاید تم پورے طور سے نہ سمجھ پاؤ۔" پرویز بولا۔ "مگر یہ جان لو کہ میں واحد سچے خدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ جس نے زمین و آسمان خلق کیے۔ جو ہر شے پر قادر اور ہر شے کا مالک ہے اور ہر جگہ موجود ہے۔ تم جانتے ہو کہ میرے ایمان کی بنیاد بائبل مقدس پر ہے جو یہ سکھاتی ہے کہ خدا ایک ہے۔ بائبل مقدس میں یہ حقیقت جگہ جگہ لکھی ہے۔"

"مگر ایک ہی وقت میں خدا ایک اور پھر تین کیسے ہو سکتا ہے؟" جاوید نے تکرار کرتے ہوئے پھر سے تین انگلیاں ہوا میں بلند کیں اور بولا۔ "ایک جمع ایک جمع ایک برابر تین ہوئے ایک نہیں۔"

"تم کتنے جاوید ہو؟" پرویز نے پوچھا۔ "تم دو ہو یا ایک؟"

"بے شک ایک۔" جاوید نے جواب دیا۔

"بے شک ایک۔" جاوید نے جواب دیا۔

"خدا تعالیٰ نے تمہیں ایک بدن اور ایک روح کو یکجا کر کے بنایا۔" پرویز نے پوچھا۔ "کیا تمہارا بدن جاوید ہے؟"

"ہاں" جاوید نے کہا۔

"پھر اپنی روح کے متعلق کیا کہتے ہو؟" پرویز نے پوچھا۔ "کیا وہ بھی جاوید ہے؟"

"بالکل وہ بھی ہے۔" جاوید نے جواب دیا۔

"تو پھر خدا تعالیٰ کے لیے یہ کیوں ممکن نہیں کہ وہ تینوں مل کر ایک ہو۔ جبکہ اسی نے انسان کو ایک میں دو بنایا ہے۔" چند لمحات کی خاموشی کے بعد پرویز دوبارہ بولا۔ "ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا ایک مجموعی اکائی ہے۔ جس نے خود کو شخصیتوں میں ظاہر کیا مگر کیا نتیجہ وہی نہیں جو دو دفعہ مل کر ایک جاوید بنتا ہے؟"

"وہ تو ٹھیک ہے۔" جاوید خاموشی سے بولا۔ "مگر یسوع المسیح ابنِ مریم محض انسان تھا خدا کا بیٹا نہیں۔" جاوید نے بڑے غور سے پرویز کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "کیا تم یہ یقین رکھتے ہو کہ یسوع المسیح خدا تعالیٰ کا بیٹا ہے؟"

"میں پورے وثوق کے ساتھ تو نہیں کہہ سکتا؟" جاوید نے جواب دیا۔

"مگر تم شاید یہ ایمان رکھتے ہو کہ خدا تعالیٰ اور کنواری مریم کے (نعوذ باللہ) آپسی ملاپ کے نتیجہ میں ایک بیٹا پیدا ہوا۔"

"توبہ استغفار" پرویز بولا۔ "میں ہرگز ایسی کسی بات پر یقین نہیں رکھتا اور نہ ہی یسوع المسیح کے کسی ایسے پیروکار کو جانتا ہوں جس کا یہ ایمان ہو۔"

جاوید نے قدرے حیرت سے پوچھا۔ "تو پھر تم کیا ایمان رکھتے ہو؟"

"خدا ابدی ہے۔ کائنات کی تخلیق سے پیشتر وہ شروع سے ہے۔" پرویز نے مزید بتایا۔ "یسوع المسیح کے بارے میں بتانے کے لیے انجیل مقدس اس کی پیدائش سے شروع نہیں کرتی بلکہ ابدیت سے شروع کرتی ہے۔ جبکہ دُنیا ابھی بنی بھی نہ تھی۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے :

> ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام ہی خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی اس میں زندگی تھی ......" (۱)

"کیا خدا تعالیٰ نے دُنیا کو اپنے کلام سے خلق نہیں کیا؟"

"کیا خدا تعالیٰ نے دنیا کو اپنے کلام سے خلق نہیں کیا؟"

"ہاں یہ درست ہے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا "ہو جا" اور ہو گیا۔" جاوید نے جواب دیا۔

"لہٰذا خدا تعالیٰ نے اس جہان کو اپنے کلام سے خلق کیا۔" پرویز نے بتایا۔

"یہ دُنیا جو خدا سے نکلی اسی کی ذات کا حصہ تھی اس کی تخلیقی قوت الٰہی صفات سے معمور تھی۔ اس کے کلام میں زندگی تھی اور جس سمت بھی کلام نکلا زندگی مختلف صورتوں میں نمودار ہوتی گئی۔"

"ہاں میں اتفاق کرتا ہوں۔ مگر میری سمجھ میں یہ نہیں آرہا کہ کلمہ کس طرح سے خدا ہو سکتا ہے؟" جاوید نے سوال کیا۔

"اگر مجھے عدالت میں گواہی دینی ہو تو تم میرے کلام یعنی میرے الفاظ کو مجھ سے جدا نہیں کر سکتے۔" پرویز نے بتایا۔ "میرے لفاظ مجھے پیش کرتے ہیں وہ میری ذات کا حصہ ہیں۔ جب ہم آپس میں گفتگو کرتے ہیں تو ہمارے الفاظ ہماری ذات کا حصہ ہیں اور اپنے الفاظ ہی کے ذریعے ہم خود کو پیش کرتے ہیں۔ کائنات کو پیدا کرنے کے لیے خدا تعالیٰ نے جو لفظ استعمال کیا وہ اس کے ساتھ باہم ایک تھا۔ ہم خدا تعالیٰ کو اس کے کلام سے جدا نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ کا یہ ابدی کلام جو اس میں یکجا ہے اور

تمام الٰہی صفات رکھتا ہے وہی خود کو یسوع المسیح ابنِ مریم کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے :

"اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔" (۲)

خدا تعالیٰ کی خود اپنے بارے میں کہی ہوئی ہر بات اور اس کی اپنی تمام صفات یسوع المسیح میں ظاہر ہوئیں۔ جیسا کہ "خدا پاک ہے" لوگوں نے یسوع المسیح کی پاکیزگی میں خدا تعالیٰ کی پاکیزگی کو دیکھا۔ "خدا محبت ہے" جب لوگوں نے دیکھا کو یسوع المسیح کس طرح سے دوسروں سے پیار کرتا ہے تو اس میں خدا تعالیٰ کی محبت کو دیکھا۔ "خدا قادر مطلق ہے" وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ لوگوں نے دیکھا کو یسوع المسیح پانی پر چلتا ہے۔ طوفان کو ڈانٹتا ہے تو آندھی اور بڑی بڑی لہریں ساکن ہو جاتی ہیں۔ روٹی کھلانے والے معجزات' اندھوں کو بینائی اور مردے زندہ کر دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کا اختیار اور جلال اس میں نظر آتا ہے۔"

"مگر خدا جو ہر جگہ موجود ہے ایک انسان میں کس طرح سے خود کو محدود کر سکتا ہے؟" جاوید نے اعتراض کیا۔ "کیا خدا نے کائنات کو بھلا دیا جب

وہ یسوع المسیح میں موجود تھا؟"

"جاوید" پرویز بولا۔ "فرض کرو کہ ہم دونوں ایک وسیع سمندر پر ہیں اور ایک گلاس اس میں ڈبو کر بھر لیتے ہیں۔ اگر پانی کا جائزہ لیں تو بالکل ایسا ہی ہو گا جیسا کہ سمندر میں ہے۔ یسوع المسیح بھی بالکل اسی طرح ہے۔ ابدی اور قادر مطلق خدا ہر جگہ موجود ہے اور ایک ہی وقت میں وہ خود کو تمام قدرت کے ساتھ یسوع المسیح میں ظاہر کرتا ہے۔ مگر خدا محدود نہیں حالانکہ وہ خود کو یسوع المسیح کے ذریعے سے ظاہر بھی کرتا ہے مگر پھر بھی لامحدود ہے۔"

"مگر خدا خود کو ایک انسان میں نمودار نہیں کر سکتا۔" جاوید نے کہا۔

"کیا ہم خدا کو مقید کر سکتے ہیں؟" پرویز نے پوچھا۔ "ہم یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ وہ سب کچھ نہیں کر سکتا' وہ ہر شے پر قادر نہیں؟"

"ہاں وہ سب کچھ کر تو سکتا ہے" جاوید نے جواب دیا۔ "مگر میں یہ کیسے مان لوں کہ اس نے خود کو انسانی شکل میں ظاہر کیا۔"

"شکر ہے کہ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ خدا سب کچھ کر سکتا ہے۔ جن باتوں کو ماننا ہمارے لیے مشکل ہے اگر وہ چاہے تو وہ بھی کر سکتا ہے۔" پرویز نے کہا۔ "فرض کرو تم پہلے سے اس حقیقت سے واقف نہیں اور

کوئی تم سے کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے خود کو ایک جلتی ہوئی جھاڑی میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ظاہر کیا اور باتیں کیں تو پھر اس کے بارے میں تم کیا کہو گے؟"

جاوید چند لمحات کے لیے سوچ میں پڑ گیا اور پھر خود ہی مسکرا دیا کیونکہ اس نے جان لیا کہ جھاڑی میں سے خود کو ظاہر کرنا زیادہ مشکل ہے بہ نسبت اس کے کہ خدا خود کو انسان میں ظاہر کرے۔"

پرویز بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بولا۔ "جاوید! لمحہ بھر کے لیے اس حقیقت پر غور کرو کہ کون انسان ہے جو کلمتہ اللہ اور روح اللہ کہلاتا ہے جبکہ خدا کا روح تو اس کے ساتھ یکجا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ روح اللہ نے کنواری مریم پر سایہ ڈالا اور وہ حاملہ ہوئی اور المسیح کو جنم دیا۔ بالکل ویسے جیسا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسے بتایا تھا:

> "اور فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی روح تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔" (۳)

سوال یہ اٹھتا ہے کہ اس طریقے سے دُنیا میں کون آیا۔ جاوید اگر تم یسوع

المسیح کی پیدائش کے موقع پر اس جگہ ہوتے اور تمہیں اس کا برتھ سرٹیفکیٹ لکھنا پڑتا تو تم کیا لکھتے؟ اسے کیا نام دیتے؟"

"میں اس کا نام یسوع اِبنِ مریم لکھتا۔" جاوید نے جواب دیا۔

"اور اس کی ماں کا نام؟" پرویز نے پوچھا۔

"یقیناً کنواری مریم ہی ہوتا۔" جاوید نے کہا۔

"اور اب ہم اس کے باپ کے نام کی طرف آتے ہیں۔" پرویز نے مسکرا کر کہا۔

"اس کا تو باپ ہی نہیں تھا۔" جاوید نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"یقیناً ہم اس خانے کو خالی ہی چھوڑیں گے جہاں اس کے باپ کا نام لکھا جانا تھا۔ کیونکہ اس کا دنیاوی باپ ہے ہی نہیں تھا۔" پرویز نے کہا۔ "وہ کون تھا؟ کہاں سے آیا تھا؟ اسے کلمتہ اللہ اور روح اللہ کہا جاتا ہے تو ان الفاظ کی کیا حقیقت ہے اور جس کی پیدائش اس طرح سے ہوئی اس کی پہچان کیا ہو گی؟ اس نے خود اپنے واسطے کہا:

> "کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے ..... زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہو گا اور جو مجھ

پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔" (۴)

"میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اتری۔
اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ
رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہاں کی زندگی کے لیے دوں
گا وہ میرا گوشت ہے۔" (۵)

جاوید! وہ اس جہاں میں اپنا بدن ساری انسانیت کے واسطے کفارے کے طور پر دینے کے لیے آیا۔ جو کوئی دنیاوی روٹی کھاتا ہے۔ جسمانی زندگی حاصل کرتا ہے۔ مگر جو خدا تعالیٰ کی اس روٹی کو جو آسمان سے اتری کھاتا ہے۔ روحانی اور ابدی زندگی حاصل کرتا ہے اور جو یسوع المسیح پر ایمان لاتا ہے اور اسے کھاتا ہے ایسی زندگی پاتا ہے جس سے انسان روحانی طور پر خدا تعالیٰ میں آسودہ ہوتا ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کا مجھے تجربہ ہوا ہے اور خداوند تمہیں بھی یسوع المسیح کی پیش کش کرتا ہے؟"

"میں ابھی اس کے لیے تیار نہیں۔" جاوید بڑے نرم لہجے میں بولا۔

"میرے ذہن میں بہت سارے خیالات ابھر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ پر تمہارا ایمان جو پہلے میں بالکل نہیں سمجھتا تھا اب مجھے کچھ کچھ سمجھ آنے لگا ہے اور معلوم ہو رہا ہے کہ سچا اور واحد خدا' یسوع المسیح میں ہو کر اس دُنیا میں

آیا۔ تم یقین کرو کہ اب میں یسوع المسیح کو دل سے پیار کرنے لگا ہوں۔ مگر ابھی بھی چند سوالات ہیں جو میں جاننا چاہتا ہوں۔ لہٰذا ہم بعد میں ان پر بات کریں گے۔" جاوید نے کہا۔

"میں انتظار کروں گا۔" پرویز نے جواب دیا۔

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

انسان اور خدا

"میرا تقریباً تمام وقت ہماری پچھلی گفتگو کے متعلق سوچتے ہوئے گزرا ہے۔" جاوید نے کہا۔ "پہلے تم نے کہا کہ یسوع المسیح ابنِ مریم انسان ہے بعد میں کہتے ہو کہ خدا خود اس میں ہو کر آیا۔ میں اس کی اصل حقیقت جاننا چاہتا ہوں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ تم یسوع المسیح کو خدا کا خدا سے نکلا ہوا بیٹا کہتے ہو جبکہ وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ وہ مریم کا بیٹا ہے۔"

"جاوید!" پرویز بولا۔ "اس سوال کے جواب میں ہی ابدی زندگی کا راز پوشیدہ ہے۔ اس زمین پر بھی اور آسمان پر بھی۔ اگر ہم کسی انسان کو خدا کے برابر لے آئیں تو یہ شرک ہو گا۔ مگر بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے خود کو کسی اور طریقے سے نہیں بلکہ انسانی روپ میں خود کو ظاہر کیا۔ ہم دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ یسوع المسیح انسان بن کر پیدا ہوا۔ انبیاء کے مطابق وہ حضرت ابراہام علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت مریم کا بیٹا ہے۔ مگر یسوع المسیح کی پیدائش سے بہت عرصہ پہلے کی نبوتوں کے مطابق خدا تعالیٰ نے بتایا کہ وہ یسوع المسیح میں ہو کر آئے گا۔"

"کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ یسوع المسیح سے پہلے انبیاء اور رسولوں نے بتایا

کہ خداوند خود کو یسوع المسیح میں ظاہر کرنے والا ہے؟" جاوید نے بڑی حیرت سے پوچھا۔

"جب بائبل مقدس کا مرکزی خیال ہی یسوع المسیح ہے اور خدا تعالیٰ نے اگر اس حقیقت کو بھی نبیوں اور رسولوں کے ذریعے سے پہلے سے واضح کر دیا ہے تو اس میں اتنا حیران ہونے کی کون سی بات ہے؟" پرویز نے بتایا۔

"مجھے وہ حوالے دکھاؤ جہاں یہ لکھا ہے۔" جاوید نے پوچھا۔ "میں ضرور دیکھنا چاہتا ہوں۔"

پرویز نے بتانے سے پہلے کچھ دیر سوچا پھر جواب دیا۔ "خدا تعالیٰ نے تقریباً سات سو قبل مسیح میں میکاہ نبی پر یہ ظاہر کیا کہ المسیح ایک قصبہ بیت لحم میں پیدا ہو گا۔ اور یہ بھی بتایا کہ وہ جو پیدا ہونے والا ہے وہ اپنی پیدائش سے بہت پہلے سے موجود ہے:

"لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لیے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہو گا اور اس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔ (۱)

ضروری تھا کہ یسوع المسیح قصبہ بیت لحم میں ہی پیدا ہوتا جیسا کہ انجیل مقدس میں لکھا ہے :

"پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے اس لیے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اس کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا اور اس کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہوا . . . ." (۲)

کون ہے وہ جو اپنی پیدائش سے پہلے اس دُنیا میں موجود تھا؟ دیکھو وہ یروشلم شہر میں چند مشتعل یہودیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے خود اپنے بارے میں کیا کہتا ہے :

"تمہارا باپ ابراہام میرا دن دیکھنے کی امید پر بہت خوش تھا چنانچہ اس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ یہودیوں نے اس سے کہا تیری عمر تو ابھی پچاس کی نہیں پھر کیا تو نے ابراہام کو دیکھا ہے؟ یسوع نے ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اس سے کہ

ابراہام پیدا ہوا میں ہوں۔" (۳)

ہم جانتے ہیں کہ حضرت ابراہام علیہ السلام دو ہزار قبل از مسیح میں تھے۔ یسوع المسیح یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اپنی پیدائش سے پہلے موجود تھے۔

"مگر یہ کہاں لکھا ہے کہ خدا نے خود کو یسوع المسیح میں ظاہر کیا؟" جاوید نے پوچھا۔

"یہ تو بہت جگہوں پر لکھا ہے۔" پرویز نے بتایا کہ " یسعیاہ نبی اس کی آمد کو اس قصبہ سے منسلک کرتا ہے جہاں یسوع المسیح جوان ہوا۔ وہ ایک ابدی بادشاہت قائم کرنے کے لیے آیا۔ ایسی بادشاہت جس میں خدا کا اطمینان ہو اور وہ جو خود کو اِبن داؤد کہتا ہے اس پر ابد تک حکمرانی کرے گا۔ نبی نے یسوع المسیح کی مختلف خوبیوں کو مختلف ناموں سے لکھا ہے :

"اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اس کے کندھے پر ہو گی اور اس کا نام عجیب مشیر' خدائی قادر' ابدیت کا باپ' سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔ اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت اور اس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران

رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے گا۔" (۴)

یہ نام جو خدا کی طرف سے کسی شخص کو دیئے گئے اس کی خوبیاں بیان کرتے ہیں۔ کون ہے وہ شخص ؟ کسے دیئے گئے ہیں یہ نام؟ عجیب مشیر، خدائی قادر، ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ وغیرہ۔

"یسوع المسیح کی جو تصویر نبی نے بنائی، اب میرے لیے واضح ہوتی جارہی ہے۔" جاوید نے کہا۔ "مگر کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے خود جس جہان کو پیدا کیا اس میں وہ جنم بھی لے؟"

"حضرت یحیٰ (یوحنا بپتسمہ دینے والا) یسوع المسیح کے زمانہ میں دُنیا میں تھا۔" پرویز نے بتایا۔ "خدا تعالیٰ نے اسے یسوع المسیح کے لیے راہ تیار کرنے کے لیے بھیجا تا کہ لوگ توبہ کریں اور اس پر ایمان لائیں۔ جب حضرت یحیٰ سے پوچھا گیا کہ وہ خود کون ہے اور خدا تعالیٰ نے اسے کیوں بھیجا ہے تو اس نے یسعیاہ نبی کے صحیفہ کے چالیسویں باب کا وہ حوالہ دے کر جواب دیا جہاں پر لکھا ہے :

"پکارنے والے کی آواز! بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو۔ صحرا میں ہمارے خدا کے لیے شاہراہ

ہموار کرو۔ ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے اور خدا کا جلال آشکارا ہو گا اور تمام بشر اس کو دیکھے گا۔" (۵)

"یسعیاہ نبی کی بیان کردہ تصویر ایک عظیم بادشاہ کو پیش کرتی ہے۔ لوگوں کو اس کے لیے ایک سیدھا راستہ بنانا ہے۔ مگر آنے والا بادشاہ کون ہے؟" پرویز نے پوچھا۔

"نبی کے کہنے کے مطابق وہ ہمارا مالک خدا ہے۔" جاوید نے بتایا۔

"جب ہم اسی پیرایہ میں آگے پڑھتے ہیں تو تصویر ہمارے لیے اور بھی صاف ہو جاتی ہے۔" پرویز نے بتایا۔

"اے یروشلم کو بشارت دینے والی زور سے اپنی آواز بلند کر! خوب پکار اور مت ڈر۔ یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا! دیکھو خداوند خدا بڑی قدرت کے ساتھ آئے گا اور اس کا بازو اس کے لیے سلطنت کرے گا۔ دیکھو اس کا صلہ اس کے

ساتھ ہے اور اس کا اجر اس کے سامنے۔ وہ چوپان
کی مانند اپنا گلہ چرائے گا۔ وہ بروں کو اپنے بازوؤں
میں جمع کرے گا اور اپنی بغل میں لے کر چلے گا اور
ان کو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائے گا۔
" (۶)

یسوع المسیح تمام ایمانداروں کے لیے چرواہا بن کر آیا۔ اس نے خود کہا :

"اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے
اپنی جان دیتا ہے۔" (۷)

لیکن یہ کون ہے جو نبی کے کہنے کے مطابق چرواہا بن کر آئے گا؟" پرویز نے پوچھا۔

"میرے خیال کے مطابق خدائے رب العزت خود ہے۔" جاوید نے جواب دیا کیونکہ نبی کے الفاظ اسے جھنجھوڑ رہے تھے۔

پرویز نے بات کو بڑھاتے ہوئے کہا۔ "جاوید جیسا تم سمجھ رہے ہو المسیح سے متعلق تمام نبوتیں یسوع المسیح ابن مریم میں پوری ہوئیں۔ یسوع المسیح کی پیدائش سے پہلے حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت زکریاہ علیہ السلام کے پاس آئے جو بعد میں حضرت یحیٰ علیہ السلام کے باپ بنے۔ فرشتہ نے حضرت

زکریاہ علیہ السلام کو بتایا کہ ان کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو گا۔ جسے بہت خاص ذمہ داری سونپی جائے گی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا :

"اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر
جائے گا اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی
طرف جو ان کا خدا ہے پھیرے گا اور ایلیاہ کی روح
اور قوت میں اس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں
کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راست بازوں
کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے
لیے ایک مستعد قوم تیار کرے۔" (۸)

"جاوید! انجیل مقدس کے مطابق یہ کون ہے جس کے آگے حضرت یحیٰ کو چلنا تھا؟"

"ان کا مالک خدا۔" جاوید نے جواب دیا۔

پرویز نے مزید بتایا۔ "حضرت یحیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے تھوڑی دیر بعد حضرت زکریاہ علیہ السلام نے اپنے نومولود بیٹے پر یہ نبوت کی :

"اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا کیونکہ تو
خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اس کے آگے آگے

چلے گا تا کہ اس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے جو ان کو
گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔ یہ ہمارے خدا کی
عین رحمت سے ہو گا۔ جس کے سبب سے عالم بالا کا
آفتاب ہم پر طلوع کرے گا۔" (۹)

جاوید! تم نے دیکھا کہ یسعیاہ نبی حضرت جرائیل علیہ السلام اور حضرت زکریاہ علیہ السلام کے کہنے کے مطابق حضرت یحیٰ علیہ السلام کو اپنے خداوند کے آگے آگے چلنا تھا اور بعد میں آنے والا خود خدا تھا۔"

"ہاں۔ میں نے دیکھا بلکہ مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ یہ سب اس وقت ثابت ہوا جب یسوع المسیح خود آئے۔" جاوید نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا۔

"بالکل درست" پرویز نے بتایا۔ "جب حضرت مریم نے بیت لحم کے قصبہ میں یسوع المسیح کو جنم دیا تو خدا تعالیٰ کا فرشتہ میدان میں موجود چند چرواہوں پر ظاہر ہوا اور کہا :

"ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی
بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہو گی کہ
آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا
ہے یعنی مسیح خداوند . . . ." (۱۰)

یسوع المسیح خود خدائے قادر ہے اور یہ بات ہمیں بار بار انجیل مقدس میں ملتی ہے۔ خود اس نے اپنے بارے میں کہا :

"میں اور باپ ایک ہیں۔" (۱۱)

"یسوع المسیح اِبنِ مریم کے لیے میرے دل میں پہلے ہی بہت عقیدت و احترام تھا۔" جاوید نے بتایا۔ "مگر آج پہلی دفعہ یسوع المسیح کی مکمل تصویر میرے سامنے واضح ہوئی ہے کہ وہ کون تھا اور اس دُنیا میں اس کے آنے کا مقصد کیا تھا۔ پرویز! میں تمہار دل سے شکر گزار ہوں کہ تم نے بڑی جدوجہد کی اور مجھے یہ سب کچھ سمجھایا۔"

"جاوید!" پرویز سنجیدگی سے بولا۔ "یسوع المسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خدا تعالیٰ ہر گناہ کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی کی پیش کش کرتا ہے۔ یسوع المسیح جس نے موت پر فتح پائی اور مردوں میں سے جی اٹھا خود کہتا ہے :

"قیامت اور زندگی تو میں ہوں' جو مجھ پر ایمان لاتا
ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔" (۱۲)

جاوید! کیا تم یسوع المسیح پر ایمان لا کر خدا کی طرف سے ملنے والا تحفہ پانا چاہتے ہو؟"

"ہاں مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے اب وہ میرے دل کے دروازہ پر دستک دے رہا ہے۔" جاوید نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں کے ساتھ جواب دیا اور پوچھا۔ "میں خدا تعالیٰ سے یہ تحفہ کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟"

"کوئی مشکل بات نہیں۔" پرویز نے کہا۔ "تم خود اپنے الفاظ میں خدا سے دعا کرو۔ اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرو۔ خدا ہمارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ یسوع المسیح کے کفارہ کے وسیلہ سے خدا سے نجات حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ سے دعا کرو تو وہ روح القدس کے ذریعے تمہاری زندگی میں آ جائے گا اور تمہیں قوت بخشے گا کہ تم یسوع المسیح کے شاگردوں کی طرح اس کے پیروکار بن جاؤ۔ یسوع المسیح اپنے کفارے کے ذریعے تمہارے اور خدا کے بیچ میں درمیانی ہے۔ اب تم اس کے نام سے دعا مانگو۔ جب تم یسوع المسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خدا تعالیٰ کے پیش کردہ تحفے کو حاصل کرو گے تو تمہاری زندگی میں ایک معجزہ رونما ہو گا۔ بائبل مقدس کے مطابق یہ تمہارا نیا جنم ہے۔ خدا تعالیٰ سے تمہیں نئی زندگی ملتی ہے۔ یسوع المسیح کے ذریعے سے تمہارا خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق بن جاتا ہے۔ لہٰذا خدا تعالیٰ تمہارا باپ اور تم اس کے بیٹے بن

جاتے ہو۔ جتنے لوگ یسوع المسیح کو حاصل کرتے ہیں ان کے لیے انجیل مقدس میں لکھا ہے :

"لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔" (۱۳)

جب دونوں دعا اور خداوند کی شکرگزاری کر چکے تو پرویز نے بڑی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"خوش آمدید! یسوع المسیح میں اب ہم دونوں بھائی اور خدا تعالیٰ کے عظیم خاندان کے رکن ہیں۔"

جاوید جوش بھرے لہجے میں بولا۔ "میں تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں؟"

"صرف خداوند کا شکریہ ادا کرو اور ہر روز کرو۔" پرویز نے جواب دیا۔ "ایسے لوگوں کے ساتھ رہو جو تمہاری ہی طرح سے یسوع المسیح کو مانتے ہیں۔ اب تم وہ دعا کر سکتے ہو جو یسوع المسیح نے اپنے شاگردو کو سکھائی تھی۔"

"اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی

آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ہماری روز
کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح ہم نے اپنے
قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں
معاف کر اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے
بچا۔ (کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ
تیرے ہی ہیں۔ آمین۔)" (۱۴)

ضمیمہ

مندرجہ ذیل حوالہ جات بائبل مقدس کے اردو ترجمہ سے لیے گئے ہیں۔

خدا کا برہ

۱۔ رومیوں ۶ : ۲۳
۲۔ یوحنا ۱ : ۲۹
۳۔ مکاشفہ ۳ : ۲۰

خدا کی قربانی

۱۔ ۱۔ تمتھیس ۲ : ۵ - ۶
۲۔ عبرانیوں ۹ : ۲۲
۳۔ یسعیاہ ۵۳ : ۴ - ۷
۴۔ زبور ۲۲ : ۱۴ - ۱۸
۵۔ مرقس ۱۰ : ۴۵

گناہ

۱۔ پیدائش ۲:۱۶۔۱۷

۲۔ رومیوں ۵:۱۲

۳۔ پیدائش ۳:۱۵

ابرہام کا بیٹا

۱۔ پیدائش ۱۲:۱۔۳

۲۔ پیدائش ۱۷:۱۹۔۲۱

۳۔ پیدائش ۲۸:۱۳۔۱۴

۴۔ یسعیاہ ۱۱:۱، ۲، ۴، ۱۰

خدا ایک ہے

۱۔ یوحنا ۱:۱۔۴

۲۔ یوحنا ۱:۱۴

۳۔ لوقا ۱:۳۵

۴۔ یوحنا ۶:۳۳، ۳۵

۵۔ یوحنا ۶:۵۱

خدا اور انسان

۱۔ میکاہ ۵:۲

۲۔ لوقا ۲:۴۔۷

۳۔ یوحنا ۸:۵۶۔۵۸

۴۔ یسعیاہ ۹:۶۔۷

۵۔ یسعیاہ ۴۰:۳۔۵

۶۔ یسعیاہ ۴۰:۹۔۱۱

۷۔ یوحنا ۱۰:۱۱

۸۔ لوقا ۱:۱۵۔۱۷

۹۔ لوقا ۱:۷۶۔۷۸

۱۰۔ لوقا ۲:۱۰۔۱۱

۱۱۔ یوحنا ۱۰:۳۰

۱۲۔ یوحنا ۱۱:۲۵۔۲۶

۱۳۔ یوحنا ۱:۱۲

۱۴۔ متی ۶:۹۔۱۳